روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 19 جون 2006ء 22 جمادی الاول 1427 ہجری 19 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 133

جو تفقہ فی الدین پیدا کرتا ہے

حضرت عبداللہ بن حارث زبیدیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اپنے اندر تفقہ فی الدین پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے اور اس کے لئے ایسی ایسی جگہوں سے رزق کے سامان مہیا کرتا ہے جس کا اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔

(مسند امام اعظم جلد نمبر 1 ص 25)

یہ اشاعت کا زمانہ ہے اور اشاعت کے مراکز کو مضبوط ہونا چاہئے

الفضل پڑھنے اور خریدار بڑھانے کے متعلق حضرت مصلح موعود کے تاکیدی ارشادات

سیدنا حضرت مصلح موعود تقریر جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1937ء میں فرماتے ہیں:۔

ایک طبقہ ایسے لوگوں کا بھی ہے جو اپنے آپ کو ارسطو اور افلاطون کا بھائی سمجھتے ہیں انہیں توفیق بھی ہوتی ہے اور اخبار کی خریداری کی استطاعت بھی رکھتے ہیں مگر جب کہا جاتا ہے کہ آپ ''الفضل'' کیوں نہیں خریدتے تو کہہ دیتے ہیں اس میں کوئی ایسے مضامین نہیں ہوتے جو پڑھنے کے قابل ہوں۔ ان کے نزدیک دوسرے اخبارات میں ایسے مضامین ہوتے ہیں جو پڑھے جانے کے قابل ہوں مگر خدا تعالیٰ کی باتیں ان کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں رکھتیں کہ وہ انہیں سنیں اور ان کے پڑھنے کیلئے اخبار خریدیں ایسے لوگ یقیناً وہمی ہوتے ہیں اور ان میں قوت موازنہ نہیں پائی جاتی۔

میرے سامنے جب کوئی کہتا ہے کہ ''الفضل'' میں کوئی ایسی بات نہیں ہوتی جس کی وجہ سے اسے خریدا جائے تو میں ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ مجھے تو اس میں کئی باتیں نظر آ جاتی ہیں آپ کا علم چونکہ مجھ سے زیادہ وسیع ہے اس لئے ممکن ہے کہ آپ کو اس میں کوئی بات نظر نہ آتی ہو۔

اصل بات یہ ہے کہ جب کسی کے دل کی کھڑکی بند ہو جائے تو اس میں کوئی نور کی شعاع داخل نہیں ہو سکتی پس اصل وجہ یہ نہیں ہوتی کہ اخبار میں کچھ نہیں ہوتا بلکہ اصل وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان کے اپنے دل کا سوراخ بند ہوتا ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ اخبار میں کچھ نہیں ہوتا۔

اس سستی اور غفلت کا نتیجہ یہ ہے کہ ہماری اخباری زندگی اتنی مضبوط نہیں جتنی کہ ہونی چاہئے حالانکہ یہ زمانہ اشاعت کا زمانہ ہے اور اس زمانہ میں اشاعت کے مراکز کو زیادہ سے زیادہ مضبوط ہونا چاہئے۔ میری ذاتی رائے یہ ہے کہ اگر اخبارات کے متعلق ہماری جماعت کی وہی حالت ہو جائے جو حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں تھی تو اخبار ''الفضل'' کے روزانہ ہونے کے باوجود کم از کم پانچ ہزار خریدار پیدا ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ہمارے دوستوں کے اندر وہی روح پیدا ہو جائے کہ وہ کہیں ہم نے بہرحال اخبار خریدنا ہے چاہے ہمیں پڑھنا آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ اور اسی روح سے کام کرنے کے نتیجے میں باقی رسائل وغیرہ کے بھی ہزار دو ہزار خریدار ہو سکتے ہیں کیونکہ اس وقت پنجاب میں ہماری ایک لاکھ سے زیادہ معلوم جماعت ہے۔ وہ لوگ جو کمزوری کی وجہ سے اپنے آپ کو ظاہر نہیں کر سکتے یا دل میں تو احمدی ہیں مگر ہمیں ان کی احمدیت کا علم نہیں وہ اس سے الگ ہیں اور اگر سارے ہندوستان کو دیکھا جائے تو اس میں جو ہماری معلوم جماعت ہے اس کو شامل کر کے یہ تعداد دو لاکھ تک ہو جاتی ہے اور اگر بیرون ہند کی معلوم جماعت کو اس میں شامل کر لیا جائے تو یہ تعداد تین ساڑھے تین لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔ گویا وہ احمدی جو ہمارے ریکارڈ کے لحاظ سے ہمیں معلوم ہیں اور جو اپنے آپ کو ایک نظام میں شامل کئے ہوئے ہیں وہ تین چار لاکھ سے کم نہیں۔ اگر یہ لوگ اپنے اندر زندگی کی حقیقی روح پیدا کریں اور عورتوں اور بچوں اور ان لوگوں کو نکال بھی دیا جائے جو انتہائی غربت کی وجہ سے کسی اخبار کے خریدنے کی طاقت نہیں رکھتے **تو کم از کم بیس ہزار لوگ یقیناً ہماری جماعت میں ایسے موجود ہیں جو سستا یا مہنگا کوئی نہ کوئی اخبار خرید سکتے ہیں** مگر افسوس ہے کہ اس طرف توجہ نہیں کی جاتی اور ان کا نفس یہ عذر تراشنے لگ جاتا ہے کہ اور چندوں کی کثرت کی وجہ سے ہم اخبار نہیں خرید سکتے حالانکہ اس قسم کے چندے حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بھی تھے اور گو اس وقت عام چندہ کم تھا مگر ایسے مخلص بھی موجود تھے جو اپنا تمام اندوختہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کر دیتے تھے۔

(انوار العلوم جلد 14 ص 543)

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو 23 اگست 2006ء بروز بدھ بوقت صبح سات بجے دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید میں ہوگا۔

1۔ شرائط برائے داخلہ جامعہ احمدیہ:

1۔ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔
2۔ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔
3۔ میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔
4۔ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی میٹرک یا ایف اے/ایف ایس سی میں سے کسی ایک میں B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔
5۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
6۔ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔
7۔ انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔
8۔ میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔ (میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا)

2۔ ہدایات:

1۔ امیدواران درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز جماعت نہم/گیارہویں میں حاصل کردہ نمبر اور واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔
2۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

نوٹ: مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

Ph: (047-6213563), (0345-7894022)

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

روزنامہ الفضل خلیفۂ وقت کی آواز کو جماعت تک پہنچاتا ہے

ہر جماعت میں کم از کم ایک پرچہ الفضل کا جانا چاہئے اس کی ذمہ داری اضلاع کے امراء اور مربیان پر ہے

27جنوری 1967ء کو حضرت خلیفة المسیح الثالث نے جلسہ سالانہ کے خطاب میں فرمایا

سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر گھر میں الفضل پہنچے اور الفضل سے ہر گھر فائدہ اٹھا رہا ہو۔ ابھی جماعت کے حالات ایسے ہیں کہ شاید ہر گھر میں ''الفضل'' نہیں پہنچ سکتا۔ لیکن جماعت کے حالات ایسے نہیں کہ ہر گھر اس سے فائدہ بھی نہ اٹھا سکے۔ اگر ہر جماعت میں ''الفضل'' پہنچ جائے اور جو بڑی جماعت ہے اور اس کے آگے کئی حلقے ہیں اس کے ہر حلقہ میں الفضل پہنچ جائے اور الفضل کے مضامین وغیرہ دوستوں کو سنائے جائیں تو ساری جماعت اس سے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ خصوصاً خلیفۂ وقت کے خطبات اور مضامین اور درس اور ڈائریاں وغیرہ ضرور سنائی جائیں۔ خصوصاً میں نے اس لئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خلیفۂ وقت کو امر بالمعروف کا مرکزی نقطہ بنایا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ ہر (۔) دوسرے کو نیکی کی باتیں بتاتا رہے، وہ امر بالمعروف کرتا رہے اور نہی عن المنکر کرتا رہے' بدیوں سے وہ روکتا رہے۔ اب ہر آدمی جب دوسرے بھائی کو امر بالمعروف یا نہی عن المنکر کرتا ہے تو جس شخص کو سمجھایا جا رہا ہوتا ہے اس کا سمجھانے والے کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں ہوتا کہ وہ ضرور اس کی بات مانے گا۔ سمجھانے والے کا کام سمجھا دینا اور خاموش ہو جانا۔ اور مخاطب کا کام ہے کہ اپنے حالات کے مطابق ان باتوں پر عمل کرے۔ اس کے سامنے دو رستے ہیں وہ ان دو رستوں میں سے ایک رستہ اختیار کرے گا۔ یا تو اسے وہ بات سمجھ نہیں آئے گی اور وہ سمجھانے والے کو کہے گا میاں تم جاؤ اور اپنا کام کرو مجھے تم کیوں ستا رہے ہو اور اگر اسے بات سمجھ آ جائے کہ ایسا کرنا (۔) کا فرض ہے تو وہ بڑے پیار سے جواب دے گا میاں میں آپ کا بہت ممنون ہوں کہ آپ نے میری توجہ اس طرف پھیری ہے لیکن اپنے دل میں وہ یہی سوچے گا کہ اپنے حالات کو میں بہتر جانتا ہوں' قرآن کریم کا یہ حکم نہیں کہ میں ہر وہ کام کروں جسے کوئی دوسرا شخص نیکی سمجھتا ہے۔ قرآن کریم کا تو یہ حکم ہے کہ جو ہدایت تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اس میں سے جسے تم احسن سمجھو اسی کی پیروی کرو۔ اِتَّبِعُوۡا اَحۡسَنَ (۔) (سورۃ الزمر آیت:56) پس افراد کے متعلق تو یہ قانون ہے لیکن جہاں تک جماعت کا تعلق ہے صرف خلیفۂ وقت کی ذات ہی ہے۔ کہ آپ میں سے ہر ایک نے اس کے ساتھ یہ عہد بیعت کیا ہے کہ جو نیک کام بھی آپ مجھے بتائیں گے میں اس میں آپ کی فرمانبرداری کروں گا۔ یعنی امر بالمعروف میں اطاعت کا عہد جماعت کے اندر صرف خلیفۂ وقت سے ہے اور جماعتی نظام میں جب تک کسی جماعت میں خلافت قائم رہے یہ فیصلہ کرنا کہ جماعتی کاموں میں کون سی بات اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق احسن ہے اور کون سی نہیں یہ صرف خلیفۂ وقت کا کام ہے کسی اور کا ہے ہی نہیں۔ اس نے بتانا ہے کہ موجودہ حالات میں مثلاً دوسروں کے ساتھ مذہبی تبادلۂ خیال اس رنگ میں کرو۔ ہزار طریقے ہیں جن سے ہم مذہبی تبادلۂ خیال کرتے ہیں۔ کسی موقع پر۔ کسی وقت پر۔ کسی مقام پر یا کسی ملک میں ایک طریقہ احسن ہوتا ہے تو دوسرے موقع پر۔ دوسرے وقت پر۔ دوسرے مقام پر یا دوسرے ملک میں دوسرا طریقہ احسن ہوتا ہے۔ اب یہ فیصلہ کرنا کہ کون سے مقام یا کون سے ملک میں کون سا طریق احسن ہے خلیفۂ وقت کا کام ہے۔ تو جب خلیفۂ وقت حالات کو دیکھ کر فیصلہ کرتا ہے اور جماعت سے کہتا ہے اِتَّبِعُوۡا اَحۡسَنَ (۔) یہ چیز اس وقت کے لحاظ سے اور ان حالات میں احسن ہے تم اس کی اتباع کرو۔ لیکن آپ کے کانوں تک اس کی آواز نہیں پہنچتی۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ساری جماعتیں (جماعت سے مراد مثلاً گجرات یا جہلم کی جماعت ہے) بوجہ اس کے کہ ان تک خلیفۂ وقت کی آواز نہیں پہنچتی وہ کام نہیں کر سکتیں۔ تو ''الفضل' اس شخص کی بات آپ کے کان تک پہنچاتا ہے۔

جس کے ذمہ اللہ تعالیٰ نے یہ بات لگائی ہے کہ جماعت کے متعلق وہ یہ فیصلہ کرے کہ اسے اس وقت فلاں کام کرنے چاہئیں۔ لیکن اگر آپ اپنے کانوں میں الفضل نہ منگوا کر یا اسے نہ سن کر انگلیاں ڈال لیں تو پھر کام کیسے چلے گا۔ **ہر جماعت میں کم از کم ایک پرچہ الفضل کا جانا چاہئے اور اس کی ذمہ داری امراء اضلاع اور ضلع کے مربیان پر ہے اور اس کی تعمیل دو مہینے کے اندر اندر ہو جانی چاہئے**۔ ورنہ بعض دفعہ تو میں یہ سوچتا ہوں کہ ایسے مربیوں کو جو ان باتوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے کام سے فارغ کر دیا جائے اگر ان لوگوں نے خلیفۂ وقت کی آواز جماعت کے ہر فرد کے کان تک نہیں پہنچائی تو اور کون پہنچائے گا اس آواز کو۔ اور اگر وہ آواز جماعت کے کانوں تک نہیں پہنچے گی تو جماعت بحیثیت جماعت متحد ہو کر غلبہ (۔) کیلئے وہ کوشش کیسے کرے گی جس کوشش کی طرف اسے بلایا جا رہا ہے۔ پس الفضل کی اشاعت کی طرف جماعت کو خاص توجہ دینی چاہئے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو الفضل خریدنا چاہئے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کے کانوں تک وہ آواز پہنچنی چاہئے جو مرکز کی طرف سے اٹھتی ہے اور خلیفۂ وقت جو امر بالمعروف کا مرکزی نقطہ ہے اس کی طرف آپ کے کان ہونے چاہئیں اور اس کی طرف آپ کی آنکھیں ہونی چاہئیں اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ دنیا میں (۔) جلد تر غالب ہو جائے۔

(روزنامہ الفضل 28 مارچ 1967ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جس درخت کو پانی نہ ملتا رہے وہ خشک ہوجاتا ہے

اس زمانہ کے لحاظ سے اخبار قوم کے لئے پانی کا رنگ رکھتے ہیں

روزنامہ الفضل پڑھنے اور خریداری بڑھانے کے لئے حضرت مصلح موعود کے ارشادات

حضور نے جلسہ سالانہ 1941ء پر 27 دسمبر کو خطاب میں فرمایا:۔

"اپنے مضمون کو شروع کرنے سے قبل میں حسب سابق تمام دوستوں کو پھر ایک بار بلکہ شاید بیسویں بار بلکہ اس سے بھی زیادہ بار توجہ دلاتا ہوں کہ سلسلہ کے اخبارات اور رسائل کی اشاعت بڑھانا ان کا اہم فرض ہونا چاہئے۔ انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ جس درخت کو پانی نہ ملتا رہے وہ خشک ہوجاتا ہے اور اس زمانہ کی ضرورتوں کے لحاظ سے اخبار پانی کا رنگ رکھتے ہیں اور اس لئے ان کا مطالعہ ضروری ہے۔ یہ بات میں کئی بار کہہ چکا ہوں مگر افسوس ہے کہ دوست توجہ نہیں کرتے بلکہ بعض تو نادانی سے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اخباروں میں وہی باتیں بار بار دہرائی جاتی ہیں حالانکہ جو بات مفید ہو اسے دہرانا ضروری ہوتا ہے۔

اگر دہرانا ایسا ہی برا ہے تو ایسے لوگ روٹی کھانے اور پانی پینے کے فعل کو کیوں دہراتے ہیں۔ جس طرح انسان کا جسم تحلیل ہوتا رہتا ہے اور اس لئے ضرورت ہوتی ہے کہ انسان پھر روٹی کھائے اور پانی پیئے۔ اسی طرح دماغی تحلیل بھی ہوتی رہتی ہے اور اس لئے پھر ان باتوں کا دہرانا ضروری ہوتا ہے۔ اگر ان کو دہرایا نہ جائے تو اثر قائم نہیں رہ سکتا۔ پس دہرانا بری بات نہیں بلکہ ضروری ہے۔ (نداء) دن میں پانچ بار دہرائی جاتی ہے۔ یہ اخبار کا ذکر تو کوئی دہراتا ہو تو مہینہ یا سال کے بعد دہرائے گا مگر (نداء) تو دن میں پانچ بار دہرائی جانے کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے ہم پر ڈالی ہے۔ پھر نماز دن میں پانچ بار دہرانے کا حکم ہے۔ وہی بسم اللہ وہی اعوذ باللہ ہر نماز میں پڑھی جاتی ہے، وہی سورۃ فاتحہ ہر رکعت میں دہرائی جاتی ہے، وہی ہر نماز اور ہر رکعت میں سینے پر ہاتھ رکھے جاتے ہیں، وہی سجدہ اور وہی رکوع دہرایا جاتا ہے۔ نماز بالکل اسی طرح دن میں پانچ بار دہرائی جاتی ہے جس طرح رسول کریم ﷺ سے لے کر اب تک چلی آتی ہے۔ رسول کریم ﷺ سے لے کر اب تک ہمارے باپ دادا، ان کے باپ دادا اور پھر ان کے باپ دادا بالکل اسی طرح دہراتے چلے آئے ہیں اور اگر دہرانا عیب ہے تو اسے کیوں دہرایا جاتا ہے اور وہی نماز جو کل پڑھی تھی۔ آج دہرائی جاتی ہے۔ وہی روٹی کھانے اور پانی پینے کا عمل ہر روز دہرایا جاتا ہے۔ وہی دن جو کل چڑھا تھا آج پھر چڑھا ہے اور وہی رات ہر روز آتی ہے اور کبھی کوئی نہیں کہتا کہ دن دوبارہ نہ چڑھے اور رات دوبارہ نہ آئے۔ کیونکہ کل بھی دن تھا اور رات تھی۔ اس لئے آج دن ہو اور نہ رات۔ ذرا غور کرو کہ اگر انسان کی نیند اڑ جائے تو اسے کتنی تکلیف ہوتی ہے۔ میرا اپنا گزشتہ شب کا تجربہ ہے کہ مجھے نیند نہ آتی تھی اور صبح تقریر کرنی تھی۔ میں نے ڈرام یا نصف ڈرام برومائیڈ پی لی۔ مجھے یہ بھی علم نہ تھا کہ اتنی خوراک درست بھی ہے یا زہریلی ہوجاتی ہے۔ مگر چونکہ نیند نہ آ رہی تھی میں نے پی لی۔ کیونکہ میں جانتا تھا کہ اگر رات کو نیند نہ آئی تو صبح نہ کوئی کام کرسکوں گا اور نہ تقریر کرسکوں گا تو کوئی شخص یہ نہیں کہتا کہ میں کل بھی سویا رہا ہوں آج نہ سوؤں۔ بلکہ شدید خواہش رکھتا ہے کہ وہی نیند جو کل آئی تھی اور جو روز آتی ہے ہر روز آتی رہے۔ پس کسی بات کا دہرایا جانا قابل اعتراض بات نہیں بلکہ مفید چیزوں کا دہرایا جانا ضروری اور مفید ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں مومنوں کے متعلق آتا ہے کہ کلما رزقوا منہا جس کا مطلب یہ ہے کہ جنت میں وہی رزق دہرائے جائیں گے۔

پس محض دہرانا کوئی قابل اعتراض بات نہیں ہر روز کئی باتیں دہرائی جاتی ہیں اور انسان چاہتا ہے کہ وہ دہرائی جائیں۔ ان کا نہ دہرایا جانا اسے کبھی پسند نہیں ہوتا۔ پس یہ کہنا غلطی ہے کہ یہی بات ہمیشہ دہرائی جاتی ہے۔ **جماعت کے دوستوں کو اس طرف ضرور توجہ کرنی چاہئے کہ سلسلہ کے اخبارات کو خریدیں انہیں پڑھیں اور ان سے فائدہ اٹھائیں۔ میں تو جہاں تک ہوسکے پڑھتا ہوں اور بسا اوقات فائدہ بھی اٹھاتا ہوں۔** میں نے تو کبھی کوئی ایسا مضمون نہیں پڑھا جو دوبارہ شائع ہوا ہو لیکن اگر کوئی مضمون دوبارہ بھی شائع ہوا ہو تو بہرحال اس کا اسلوب اور طرز بیان جدا ہوتا ہے اور اس چیز سے بھی فائدہ ہوتا ہے بعض عام باتیں بھی بہت بڑے فائدہ کا موجب ہوتی ہیں۔ کل ہی میرا علمی مضمون ہے اور اگر خدا تعالیٰ نے توفیق دی تو آپ لوگ دیکھیں گے کہ ان میں سے بہت سی باتیں ایسی ہیں جو عام ہیں اور روزمرہ ہمارے سامنے آتی رہتی ہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ اپنی کمزوریوں کی وجہ سے میں انہیں بیان کرسکوں یا نہ اور کس حد تک بیان کرسکوں لیکن اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو آپ لوگ دیکھیں گے کہ ایسی ہی مثال ہوگی جیسے معمولی معمولی چیزوں سے ایک عجوبہ تیار کرلیا جائے جس رنگ میں یہ مضمون اللہ تعالیٰ نے مجھے سمجھایا ہے وہ بالکل نرالا ہے اور اگر اسے سننے کے بعد کوئی کہے کہ یہ تو وہی باتیں ہیں جو عام طور پر ہمارے سامنے آتی رہتی ہیں تو گو اس کی یہ بات صحیح تو ہوگی لیکن اگر وہ ان کی ترتیب کو دیکھے گا تو اسے معلوم ہوگا کہ وہ اس رنگ کی ہے کہ یہ مضمون کسی کے ذہن میں پہلے نہیں آیا اور وہ محسوس کرے گا کہ یہ قرآن کریم کا بڑا کمال ہے کہ اس کے اندر سے نئے نئے علوم نکلتے رہتے ہیں۔ میں قرآن کریم پر بہت غور کرنے والا آدمی ہوں اور اس مضمون کی ترتیب کو دیکھ کر میں خود حیران ہوں کہ جو آیات روزانہ ہمارے سامنے آتی رہتی ہیں ان میں سے بعض ایسے نئے مضامین پیدا ہوئے ہیں کہ مجھے خود حیرت ہوتی ہے اس لئے یہ عذر کہ وہی باتیں دہرائی جاتی ہیں بالکل غلط ہے۔

پس دوستوں کو اخبارات کی اشاعت کی طرف خاص طور پر توجہ کرنی چاہئے اور دوسروں کو بھی اس کی تحریک کرنی چاہئے۔ ہماری جماعت اتنی ہی نہیں جتنی یہاں موجود ہے۔ ہماری جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سے بہت زیادہ ہے۔ کسی زمانہ میں ساری جماعت عورتیں اور بچے ملا کر بھی اتنی ہی ہوگی جتنی اب یہاں موجود ہے مگر اس وقت سلسلہ کے اخبارات کی اشاعت ڈیڑھ دو ہزار ہوتی تھی۔ مگر اب الفضل کے خریدار صرف بارہ سو ہیں حالانکہ اگر کچھ نہیں تو پانچ چھ ہزار اس وقت ہونے چاہئیں۔ لوگ غیر ضروری باتوں پر روپے خرچ کردیتے ہیں۔ امراء کے گھروں میں بیسیوں چیزیں ایسی رکھی رہتی ہیں جو کسی کام نہیں آتیں۔ مگر لوگ ان پر اس لئے روپے خرچ کرتے ہیں کہ کبھی کسی مہمان کے آنے پر اس کے سامنے لائی جائے تو وہ دیکھ کر کہے کہ اچھا خان صاحب آپ کے پاس یہ چیز بھی موجود ہے۔ بس اتنی سی بات سن کر ان کا دل خوش ہوجاتا ہے اور وہ پچاس روپیہ کی رقم جو اس پر خرچ کی ہوتی ہے گویا اس طرح وصول ہوجاتی ہے۔ تو ایسی غیر ضروری چیزوں پر تو لوگ روپے خرچ کردیتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کی باتوں پر نہیں کرتے۔ ان کے متعلق کہہ دیتے ہیں کہ وہ دہرائی جاتی ہیں حالانکہ **اخبارات نہ صرف ان کے فائدہ کی چیز ہیں بلکہ ان کی اولادوں کے لئے بھی ضروری ہیں۔ میں تو یہاں تک کوشش کرتا ہوں کہ جہاں تک ہوسکے ایک کتاب کی کئی کئی جلدیں مہیا کر کے رکھوں۔** میرے دل پر یہ بوجھ رہتا ہے کہ میری اولاد خدا تعالیٰ کے فضل سے زیادہ ہے ایسا نہ ہو کہ سب کے لئے کتب مہیا نہ ہوسکیں۔ میرے پاس بعض کتابوں کے تین تین چار چار نسخے ہیں۔ میں نے چند روز ہوئے "مُسلم" جو حدیث کی کتاب ہے منگوانے کو کہا۔ مولوی نورالحق صاحب دو مختلف قسم کی کتابیں لائے کہ ان میں سے کون سی منگوائی جائے؟ میں نے کہا دونوں منگوا لیں بچوں کے کام آئیں گی۔ تو کتابوں کا رکھنا اولاد کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ ایک دن آئے گا کہ وہ دنیا میں نہ ہوں گے اس وقت ان کی اولادیں ان اخبارات کو پڑھیں گے اور اپنے ایمان کو تازہ کریں گی۔ بعد میں ان کے لئے ان کا حاصل کرنا مشکل ہوگا۔

دیکھو آج پرانے "الفضل" اور ریویو وغیرہ کے پرچے کس قدر مشکل سے ملتے ہیں۔ کئی دوستوں نے مجھ سے بھی شکایت کی ہے کہ پُرانے پرچے نہیں ملتے۔ پس آج دوستوں کو اس طرف توجہ کرنی چاہئے اور ان چیزوں کو خرید کر فائدہ اٹھانا چاہئے اور پھر اپنی اولادوں کے لئے ان کو محفوظ کردینا چاہئے۔

سلسلہ کے اخبارات میں سے "الفضل" روزانہ ہے۔ جہاں کوئی فرد نہ خرید سکے وہاں کی جماعتیں مل کر اسے خریدیں۔ مجلس شوریٰ میں بھی اس سال یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ جن جماعتوں کے افراد کی تعداد بیس یا اس سے زیادہ ہے وہ لازمی طور پر روزانہ الفضل خریدیں اور جس جماعت کے افراد کی تعداد بیس یا اس سے کم ہو وہ "الفضل" کا خطبہ نمبر یا "فاروق" خریدے دوستوں کو چاہئے کہ کثرت سے ان اخبارات اور رسائل کو خریدیں اور **انہیں خریدنا اور پڑھنا ایسا ہی ضروری سمجھیں جیسا زندگی کے لئے سانس لینا ضروری ہے۔ یا جیسے وہ روٹی کھانا ضروری سمجھتے ہیں۔** دیکھو ایک زمانہ تھا جب آٹا دو روپیہ من بکتا تھا اس وقت بھی لوگ روٹی کھاتے تھے، پھر سولہ سیر ہوا پھر بھی کھاتے رہے، پھر دس سیر ہوا اس وقت بھی کھاتے رہے، پھر آٹھ سات بلکہ ساڑھے چھ سیر تک پہنچ گیا تو اس وقت بھی کھاتے رہے اور اب تو قیمتوں پر گورنمنٹ نے حد بندی لگادی ہے ورنہ اگر تین چار سیر بھی بھاؤ ہوجاتا تو بھی ضرور کھاتے اس لئے کہ اسے زندگی کا جُزو سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح اخباروں اور رسائل کا خریدنا اور بھی ضروری سمجھا جائے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس دفعہ ضرور احباب توجہ کریں گے اور اخبارات و رسائل کی خریداری کو ضروری سمجھیں گے۔" الفضل، فاروق، نور، سن رائز، ریویو اردو انگریزی" ان سب کی خریداری کی میں سفارش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ میری اس دفعہ کی سفارش کو دوست ضرور قبول کریں گے۔

(انوار العلوم جلد 16 ص 245)

عید کا تحفہ

محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ نارووال کو الفضل کے مطالعہ کا اتنا شوق تھا کہ شادی سے پہلے کم آمدنی کی وجہ سے الفضل دوسرے احمدی گھروں سے منگوا کر پڑھتی تھیں۔ جب آپ کا نکاح ہوا اور شوہر نے پہلی عید پر پسند کا تحفہ پوچھا تو انہوں نے الفضل لگوانے کی فرمائش کی۔ ان کے خاوند بھی نہایت عالم اور علم دوست تھے۔ انہوں نے آپ کے شوق کو ہوا دی اور ہمیشہ مطالعے کے لئے لٹریچر مہیا کیا۔

(ماہنامہ مصباح مارچ 2005ء ص 48)

مخدوم مجیب احمد طاہر صاحب

الفضل آگہی کا مؤثر ذریعہ

بلاشبہ الفضل اخبار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی دینی فراست اور بے پایاں بصیرت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہ روزنامہ نہ صرف جماعت احمدیہ کا ترجمان ہے بلکہ تمام دنیا کے احمدیوں کے رابطہ کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر تشنہ اپنی روحانی و علمی تشنگی کو دور کرنے کا سامان میسر پاتا ہے۔ مجھے ہمیشہ یہ ایک ہمدرد دوست کی طرح محسوس ہوا۔ ایک ایسا دوست جس کی روزانہ ملاقات میرے قلب و روح کو معطر کر دیتی ہے۔ یہ ہمیشہ تنہائی کا بہترین ساتھی ثابت ہوا اور اعصاب شکن تھکاوٹ میں اس نے سایہ دار درخت کی طرح مجھے اپنی گھنی چھاؤں میں پناہ دی۔ اس کے مطالعہ سے ہر احمدی روحانی تازگی محسوس کرتا ہے۔ یہ بلاشبہ قلب و روح کی تطہیر کا بہترین ذریعہ ہے الفضل کے باقاعدہ مطالعہ سے ایک قاری کو دینی، علمی، ادبی، سائنسی، معاشرتی غرض ہر موضوع پر بہترین تحقیقی مواد ملتا ہے جس سے اسے زندگی کے مختلف شعبوں میں بہتر انداز میں راہنمائی ملتی ہے۔ جس کے ہمیشہ مثبت نتائج سامنے آتے ہیں۔

’’الفضل‘‘ سے میرا رابطہ

خاکسار کا ’’الفضل سے تعارف انتہائی صغرسنی میں ہوا۔ میں نے جس خاندان میں آنکھ کھولی، وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے علمی لحاظ سے کافی ممتاز تھا۔ تمام جماعتی اخبارات اور رسائل نیز سلسلہ کی کتب کی کثیر تعداد اور بیش بہا ذخیرہ ہمارے گھر میں موجود تھا۔ اس کی وجہ میرے دادا جان مخدوم محمد ایوب صاحب مرحوم سابق صدر بھیرہ، گھوگیاٹ میانی کا علمی شغف تھا۔ دادا جان مرحوم چونکہ خود علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے گریجویٹ تھے اس لئے علاقہ میں ان کی علمی حیثیت نمایاں تھی۔ انہیں سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر سے اس قدر عشق تھا کہ خود اپنے طور پر ایک گھریلو کتب خانہ قائم کر رکھا تھا اور الفضل کا نہ صرف شوق سے مطالعہ کرتے بلکہ اس کو جلد کروا کے سنبھال کے اپنی الماری کی زینت بناتے۔ فرمایا کرتے کہ اسے معمولی اخبار نہ سمجھو، یہ نہایت قیمتی اخبار ہے۔ جو تربیتی لحاظ سے نہایت مفید ہے۔ اس کی پرانی جلدوں کو ضائع نہ کرنا بلکہ یہ ایک روحانی خزانہ ہے جو ہر گھر میں موجود ہونا چاہئے۔

الفضل سے عقیدت

میرے والد گرامی مخدوم الطاف احمد صاحب سابق صدر میانی بھی الفضل کے تقریباً پچاس سال سے مستقل قاری اور خریدار ہیں۔ چنانچہ الفضل شروع ہی سے ہمارے گھر کی زینت بنتا چلا آ رہا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ اس وقت ہمارے گھر الفضل بذریعہ ڈاک آتا تھا اور اسے محفوظ رکھنے اور بے حرمتی سے بچانے کی خاطر والد صاحب بزرگوار نے بیرونی دروازے کے ساتھ باقاعدہ لیٹر بکس لگوایا ہوا تھا۔ اس لئے اخبار نہ صرف نیچے گرنے سے محفوظ رہتا بلکہ پانی اور بارش وغیرہ کے اثرات سے بھی محفوظ رہتا۔ مجھے یاد ہے کہ روزانہ عصر کے بعد والد صاحب لیٹر بکس کھولتے اور الفضل و دیگر جماعتی رسائل نکال کر اس کا مطالعہ کرتے۔ وہ الفضل کا بڑی بے تابی سے انتظار کرتے اور اگر کسی دن اخبار موصول نہ ہوتا تو کہتے آج الفضل نہیں آیا۔ اس لئے تشنگی سی محسوس ہو رہی ہے۔ (ضمناً عرض ہے کہ والد صاحب ضعیف العمری میں اب بھی سن کر الفضل سے مستفید ہوتے ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے)۔ اسی ماحول کے باعث خاکسار کم سنی ہی میں الفضل سے مانوس ہو گیا۔ اور پھر رفتہ رفتہ الفضل کا مطالعہ میری فطرت ثانیہ بن گیا۔

افادیت

محترم والد صاحب کی روایت کے مطابق 1970ء میں جب میانی کی جماعت کے زیر انتظام احمدیہ لائبریری قائم تھی اس میں روزنامہ الفضل کو امتیازی حیثیت حاصل تھی۔ قابل ذکر امر یہ ہے کہ الفضل کے قارئین میں احمدی احباب کے علاوہ پڑھے لکھے غیر از جماعت افراد بھی شامل تھے۔ وہ نہ صرف روزانہ لائبریری آ کر مطالعہ کرتے بلکہ اس کے دینی و علمی مضامین کی بے حد تعریف کرتے اور بعض حضرات تقاریر کے لئے الفضل مستعار لے کر جاتے۔ جس سے اس کی بھرپور افادیت کا پہلو نمایاں ہوتا ہے۔

الفضل کی اشاعت کا نیا دور

خاکسار کے سن شعور تک پہنچنے کے بعد مجھے الفضل کی باقاعدہ قربت اس وقت میسر آئی۔ جب اس نے 1988ء میں ایک طویل بندش کے بعد اپنی اشاعت کا آغاز کیا۔ اس وقت خاکسار تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں زیر تعلیم تھا۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ الفضل کا مطالعہ میرے معمول کا حصہ بن گیا۔ جس کی افادیت مجھے نہ صرف طالب علمی کے دور میں بلکہ اس کے مثبت اثرات آج تک محسوس کرتا ہوں۔

الفضل کی دوبارہ اشاعت کے آغاز پر اس کے مدیر شہیر مکرم محترم نسیم سیفی صاحب مقرر ہوئے۔ جو کہ عالم دین اور سابق مشنری انچارج ہونے کے علاوہ ایک منجھے ہوئے شاعر اور صحافی بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

آگہی کا بہترین ذریعہ

الفضل کے مطالعہ سے ایک قاری کو نہ صرف دینی معلومات اور کتاب الٰہی کے احکامات سے آگہی ہوتی ہے بلکہ دنیا بھر کے دیگر حالات و واقعات سے بھی واقفیت ہو جاتی ہے۔ یہ تقریباً ہر شعبہ حیات میں راہنما ثابت ہوتا ہے۔ اس بارہ میں مجھے ذاتی واقعہ یاد آ رہا ہے کہ الفضل نے میرے جنرل نالج میں حیرت انگیز اضافہ کر دیا۔ چنانچہ دور طالب علمی میں جب خاکسار کمپیوٹر کے Software کورسز کر رہا تھا۔ ایک لیکچر کے دوران انسٹرکٹر صاحب ڈیجیٹل (Digital) اور انالوگ (Analog) کمپیوٹر میں فرق کو صحیح طور پر واضح نہ کر پائے تو خاکسار نے چونکہ الفضل سے اس موضوع پر مواد پڑھ لیا تھا اس لئے وہاں ان کی غلطی کی نشان دہی کی۔ انہوں نے بھی کمال ظرف سے اسے تسلیم کر لیا۔ یہ الفضل کے مطالعہ ہی کا ایک ثمر تھا۔ پھر مجھے احساس ہوا کہ الفضل کے بارہ میں بچپن میں والد محترم نے جو ریمارکس دیئے تھے وہ کتنے صحیح تھے اور کس قدر سچ ثابت ہوئے۔ آپ سے کئی مرتبہ یہ سنا کہ ’’الفضل اخبار کا مطالعہ بہت سی دیگر عام اخبارات کے مطالعہ سے بے نیاز کر دیتا ہے‘‘۔

قرب الٰہی کا ذریعہ

الفضل کے مطالعہ سے قارئین کو نہ صرف احکامات الٰہی سے واقفیت حاصل ہوتی ہے بلکہ یہ ہمیں روزانہ خالق کائنات کی صفات حسنہ سے آگاہ بھی کرتا ہے۔ میرا یہ ساتھی روزانہ میرے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حسین و دلکش ادائیں دکھاتا ہے اور ان کے لازوال و بے مثال ارشادات سے ہمارے سینے منور کرتا ہے۔ اس کی اشاعت کا اصل مقصد قارئین کو دینی معلومات اور احکامات سکھا کر انہیں رضائے الٰہی اور قرب الٰہی کے حصول کے راستہ پر گامزن کرنا ہے۔ کبھی میرا یہ دوست خالق کائنات، صناع ازل کی مناجات کرتا نظر آتا ہے اور کبھی وجہ تخلیق کائنات، سید البشر (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدح خوانی میں مصروف دکھائی دیتا ہے۔ کبھی یہ ناصح بن کر ہمیں ہمارے پیارے امام (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس) کے خطبات اور ارشاد فرمودہ دینی فرائض بتا کر ہمیں خواب غفلت سے بیدار کرتا ہے۔ کبھی اس کی رفاقت ہمیں ماضی کے مسلم مشاہیر کے عظیم کارناموں سے روشناس کرواتی ہے۔ جن کی عظمت کا آج بھی ایک زمانہ معترف ہے۔ الفضل کی مثال ایک ایسے ساتھی اور ہمدرد جیسی ہے جو ہر دم آپ کی بہتری اور خیر خواہی چاہتا ہے۔ جو آپ کو زندگی گزارنے بلکہ سنوارنے کے طریق سمجھاتا ہے۔ جس کی تحریریں نہ صرف طالب علموں کے لئے بلکہ زندگی کے تقریباً ہر شعبہ سے متعلقہ افراد کے لئے مشعل راہ ثابت ہو سکتی ہیں۔ جہاں یہ ادب کی باتیں سناتا ہے وہاں یہ ہمیں جدید سائنسی تحقیقات اور جدید ٹیکنالوجی سے بھی آگہی بخشتا ہے۔ غرض اس کا دامن مختلف رنگوں کے پھولوں سے بھرا ہوا ہے جس میں ہر شخص اپنی مرضی کے پھولوں سے نہ صرف دماغ کو معطر کر سکتا ہے۔ بلکہ اپنی روح کو بھی تازگی بخش سکتا ہے۔ کیونکہ الفضل کی تحریرات روحانی زندگی کی نوید دیتی ہیں۔ اس کا مستقل مطالعہ یقیناً انسان کی زندگی پر مثبت نقوش ثبت کرتا ہے۔

روحانی اقدار کے فروغ

کا ذریعہ

بلاشبہ الفضل روحانی اقدار کو نمایاں کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ کیونکہ الفضل ہمیشہ دین حق کی حمایت کے لئے وقف رہا ہے جبکہ اکثر جرائد نے جھوٹ کی اشاعت اور مخصوص و مظلوم طبقات کے استحصال کو اپنی کامیابی کا ذریعہ سمجھا۔ لہٰذا الفضل معاشرے کی اخلاقی و روحانی اقدار کے فروغ کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔ جو کہ بلاشبہ اس کی انفرادیت کا اظہار ہے۔

ایک خاندان

اخبار الفضل جہاں ہماری علمی تشنگی بجھانے کا مؤثر ذریعہ ہے وہاں یہ تمام دنیا کے احمدی احباب کو ایک خاندان کی طرح بھی جوڑے ہوئے ہے۔ یہ ہم سب کی خوشیوں اور غموں میں شمولیت کرنے کا بہترین ذریعہ بھی ثابت ہوا ہے۔ اس کے ذریعہ ہم سب قارئین ایک ایسے خاندان کے افراد کی طرح رہتے دکھائی دیتے ہیں جو ہر دکھ سکھ میں ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہو کر ایک پُرامن اور پُرخلوص معاشرے کو تشکیل دیتا ہے۔ یہ ایسا گھر محسوس ہوتا ہے جہاں پر افراد کو دنیا پر مقدم رکھنے کا خیال ہر دم جاگزیں ہو۔ ایسا ماحول جہاں اپنے بیمار بھائیوں کے لئے دعا کی جا رہی ہو، جہاں یتیم بچوں کے لئے عطیات جمع کئے جا رہے ہوں، جہاں نادار مریضان کے لئے فنڈ اکٹھے کئے جا رہے ہوں جہاں زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے لوگ مال و دولت اور زیور تک قربان کر رہے ہوں جہاں ہر متوفی کے لئے دعائے مغفرت مانگی جا رہی ہو ایسے ماحول، معاشرے اور خاندان کی بنیاد بلاشبہ الفضل نے ہی رکھی اور اس خاندان کے سربراہ بلاشبہ امام جماعت احمدیہ ہی ہو سکتے ہیں۔ کیا ایسا معاشرہ، ایسا خاندان کوئی اور اخبار یا جریدہ تشکیل دینے کا دعویٰ کر سکتا ہے؟

نئے ادیبوں کے لئے

بہترین پلیٹ فارم

الفضل کی یہ بہت بڑی خوبی ہے کہ اس نے ہمیشہ نئے لکھاریوں کی ہر دم حوصلہ افزائی کر کے انہیں لکھنے کی طرف راغب کیا۔ یوں بہت سے افراد میں لکھنے کی صلاحیت کو نکھارنے اور پروان چڑھانے میں الفضل کا کردار نمایاں رہا ہے الفضل میں دینی مضامین کے

(باقی صفحہ 6 پر)

حضرت مسیح موعود نے اخبار الحکم اور البدر کو اپنے بازو قرار دیا تھا

خدمت دین کے مقصد سے نوجوانوں کو جرنلزم میں آنے کی تحریک

عصر حاضر میں صحافت کو مملکت کا چوتھا ستون قرار دیا جاتا ہے

محترم محمد محمود طاہر صاحب

مغربی ممالک کے بعض اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف احتجاج کے دوران متعدد ممالک کے عوام سڑکوں اور گلیوں میں آئے۔ احتجاج نے ایک ایسا روپ دھارا کہ خود اپنی املاک کو ہی نقصان پہنچانا شروع کر دیا گیا۔ توڑ پھوڑ اور آگ کے شعلوں نے اپنے آپ کو ہی لپیٹ میں لیا۔ ایسے میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متوجہ فرمایا کہ توہین آمیز خاکوں کی مذمت کریں لیکن آنحضور ﷺ سے سچا پیار اور سچی محبت کا اظہار اس طرح کریں کہ آپؐ کے پاک اسوہ اور خوبصورت و بے مثل سیرت طیبہ کی تشہیر دنیا میں کی جائے تاکہ رحمت کے پیکر، امن و آشتی کے پیامبر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت کا حسن دنیا کو دکھایا جائے۔ اس تناظر میں حضور انور نے نوجوانوں کو خدمت دین کے مقصد سے صحافت کے پیشہ میں آنے کی تحریک فرمائی۔

نوجوانوں کو جرنلزم میں آنے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 2006ء میں جرنلزم میں آنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

”پھر یہ بھی ایک تجویز ہے آئندہ کے لئے، یہ بھی جماعت کو پلان (Plan) کرنا چاہئے کہ نوجوان جرنلزم (Journalism) میں زیادہ سے زیادہ جانے کی کوشش کریں۔ جن کو اس طرف زیادہ دلچسپی ہو تاکہ اخباروں کے اندر بھی ان جگہوں پر بھی ان لوگوں کے ساتھ بھی ہمارا نفوذ رہے کیونکہ یہ حرکتیں وقتاً فوقتاً اٹھتی رہتی ہیں۔ اگر میڈیا کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وسیع تعلق قائم ہوگا تو ان چیزوں کو روکا جاسکتا ہے“۔

(روزنامہ الفضل 7/اپریل 2006ء)

اس تحریک پر لبیک کہنا ہمارا فرض

حضرت خلیفۃ المسیح کی ہر تحریک پر لبیک کہنا ہمارا اولین فریضہ ہونا چاہئے۔ اس تحریک میں اگرچہ حضور انور نے نوجوانوں کو مخاطب کیا ہے تاہم باقی احباب بھی اخبارات و رسائل میں تحریرات بھجوا کر اس تحریک کی برکات سے خود بھی فیض یاب ہوسکتے ہیں اور معاشرے کو بھی فائدہ دے سکتے ہیں۔

جرنلزم کے میدان میں آنے والے دو طریق ہوسکتے ہیں۔ ایک بطور پیشہ یہ میدان اختیار کرلیا جائے دوسرے فری لانس کے طور پر یعنی رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات شعبہ جرنلزم کے لئے پیش کی جائیں۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے تحریر کا ملکہ عطا فرمایا ہے وہ اپنی تحریرات میں دین کا حقیقی چہرہ اور سیرت طیبہ کا حسن دکھا کر لوگوں کی راہنمائی کر سکتے ہیں۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے تقریر یا بولنے کا ملکہ دیا ہے وہ مختلف فورمز پر بول سکتے ہیں اور اپنا مافی الضمیر ادا کر سکتے ہیں۔ آج بے شمار سیٹلائیٹ و کیبل چینلز چل رہے ہیں۔ ان میں متعدد ایسے پروگرامز آتے ہیں جو کہ گفتگو پر مبنی ہوتے ہیں۔ ان میں سوالات کا موقع بھی دیا جاتا ہے۔ بعض میں ای میلز کی سہولت بھی رکھی جاتی ہے۔ اس سہولت سے فائدہ اٹھا کر اپنی بات بیان کی جاسکتی ہے۔ جو لوگ لکھنے یا بولنے سے کتراتے ہیں وہ اگر پروگرامز سنتے ہیں تو وہ دوسروں کو متوجہ کر سکتے ہیں کہ فلاں چینل پر فلاں پروگرام میں یوں بات ہوئی اس کے بارہ میں تحریر کیا جائے یا ای میل کی جائے یا سوال کیا جائے اس طرح پر معاشرے کے سبھی لوگ اس تحریک پر لبیک کہہ سکتے ہیں۔

جرنلزم بطور پیشہ کے

ایسے نوجوان جو ابھی اپنی زندگی کے بارہ میں فیصلہ نہیں کر سکے کہ وہ کون سا پیشہ اختیار کریں ان کے لئے صحافت کا میدان بھی کھلا ہے۔ علاوہ دوسرے پیشوں کے وہ اس پیشہ کو اختیار کر کے بہتر رنگ میں خدمت دین اور خدمت انسانیت کر سکتے ہیں۔ کسی اخبار یا رسالے سے وابستہ ہو کر اپنا مدعا حکمت عملی کے ساتھ بیان کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ نے صحافت میں اعلیٰ تعلیمی ڈگری وغیرہ نہیں بھی حاصل کی تو اچھی تحریر کا ملکہ ہونے کی وجہ سے آپ کسی اخبار یا رسالے سے منسلک ہوسکتے ہیں۔ انگریزی میں مہارت رکھنے والے نوجوان تو بہت بہتر طور پر یہ پیشہ اختیار کر سکتے ہیں کیونکہ انگریزی اخبارات و رسائل میں ایم اے جرنلزم کے ساتھ ساتھ انگریزی میں مہارت ضروری ہے اور اگر آپ نے جرنلزم میں تعلیم نہیں بھی حاصل کی تو انگریزی کی بنیاد پر ہی آپ اس پیشہ سے منسلک ہوسکتے ہیں اور پھر اپنے تجربہ سے جرنلسٹ بن جائیں گے۔

صحافت یا جرنلزم کیا ہے

صحافت جسے اب ابلاغیات کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ لفظ صحیفہ سے نکلا ہے جس کے معنی کتاب یا رسالہ کے ہیں اور صحیفہ ایسا اخبار یا رسالہ کہلاتا ہے جو ایک معین مدت کے بعد شائع ہو۔ جو لوگ اخبارات و رسائل کی ترتیب و تزئین اور تحریر کے مراحل سے وابستہ ہوں انہیں صحافی کہا جاتا ہے اور اس پیشے کو صحافت کہتے ہیں۔ انگریزی میں اس پیشہ کے لئے جرنلزم کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ جرنل کے لغوی معنی روزنامچہ، بہی کھاتہ کے ہیں۔ اس پیشہ سے وابستہ شخص کو جرنلسٹ کہا جاتا ہے۔ عصر حاضر میں جب ریڈیائی اور ٹیلی ویژن صحافت کو مطبوعہ صحافت میں شامل کرلیا گیا ہے تو یہ پیشہ محض مطبوعہ مواد کے ساتھ ہی منسلک نہیں رہا، بلکہ ریڈیو، ٹیلی ویژن، سیٹلائٹ وغیرہ شامل ہوگئے تو اس کے لئے ابلاغیات کا لفظ استعمال ہونا شروع ہوگیا ہے جسے انگریزی میں (Mas Communication) کہتے ہیں۔

صحافت کا آغاز

اپنے خیالات، احساسات اور نظریات کے ذریعہ سے دوسروں کو متاثر کرنا انسان نے آغاز سے سیکھ لیا تھا بلکہ دوسروں تک اپنا مافی الضمیر پہنچانے کے فن سے انسان آگاہ تھا۔ دوسروں کے بارہ میں معلومات لینا اور اپنی معلومات اور نظریات سے دوسروں کو متاثر کرنا ہی صحافت کی داغ بیل ہے۔ دو ہزار سال قبل تو صحافت کا باقاعدہ آغاز ہوگیا تھا جب روزنامچوں کی شکل میں صحافت شروع ہوئی۔ یونانی اور چینی اس صحافت کے بانیوں میں سے ہیں۔

باقاعدہ صحافت کا آغاز اس وقت ہوا جب مطبع یعنی چھاپہ خانہ کی ایجاد یورپ میں ہوئی۔ سترہویں صدی عیسوی میں یورپ میں صحافت کا باقاعدہ آغاز ہوگیا اور اخبارات و رسائل نکلنے شروع ہوئے۔ یورپ کا پہلا باقاعدہ اخبار جرمنی سے 1606ء میں نکلا۔ امریکہ کا پہلا باقاعدہ اخبار بوسٹن سے 1704ء میں نکلا۔ (چین میں ایک ہزار سال قبل اخبار جاری ہوگیا تھا لیکن دوسری دنیا اس سے بے خبر تھی)۔

برصغیر میں صحافت کا آغاز قلمی اخباروں سے ہوا جسے مسلمان حکمرانوں کے دور میں وقائع نگار مرتب کرتے تھے۔ اس صحافت کو وقائع نویسی/ نگاری کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ سلاطین دہلی سے لے کر مغلیہ دور میں یہ صحافت عروج پر تھی۔ برصغیر کا پہلا مطبوعہ اخبار 1780ء میں کلکتہ سے جیمز آگسٹس ہکّی نے نکالا۔ جو ”ہکّی گزٹ“ کے نام سے موسوم ہے۔ یہ اخبار انگریزی زبان میں تھا۔ اردو میں پہلا اخبار 1822ء میں ”جام جہاں نما“ کے نام سے کلکتہ سے نکلا۔ جماعت احمدیہ کا سب سے پہلا اخبار الحکم ہے جسے حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے 1897ء میں نکالا۔

صحافت کا مقصد

صحافت کا بنیادی مقصد لوگوں کو معلومات فراہم کرنا، لوگوں کی رہنمائی کرنا اور لوگوں کو صحت مند تفریح فراہم کرنا ہے۔ غیر جانبداری اور صداقت، صحافت کی جان ہیں ان دو خصوصیات کی بنیاد پر ہی آپ کسی اخبار یا رسالے کو پرکھ سکتے ہیں یا کسی صحافی کی شہرت کا تعین کر سکتے ہیں۔ صحافت چونکہ اب صنعت کا درجہ بھی اختیار کر چکی ہے۔ اس لئے اپنی صنعت کی ترقی کے لئے اس پیشہ سے وابستہ لوگوں نے اپنے پیشہ کی مقصدیت کو فراموش کرنا شروع کیا اور صداقت و غیر جانبداری سے اعراض بھی کیا جاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں ”زرد صحافت“ کی اصطلاح نکلی یعنی ایک ایسی صحافت جو لوگوں میں سنسنی پیدا کرے خواہ اس میں صداقت ہو یا نہ ہو۔ غیر جانبداری کے مقصد کو بھول کر لوگوں کے جذبات سے کھیلنا بھی اس پیشہ میں عام ہوگیا ہے۔

صحافت کی طاقت

پریس کو مملکت کا چوتھا ستون قرار دیا جاتا ہے۔ اس سے ہی اس کی طاقت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ عصر جدید میں تو یہ بہت بڑی طاقت بن کر سامنے آیا ہے حکومتوں کے بنانے اور توڑنے میں پریس اہم کردار ادا کرتا ہے۔ لوگ سنتے ہیں، پڑھتے ہیں اور دیکھتے ہیں اور پھر یقیناً اس کے نتیجہ میں متاثر ہوتے ہیں۔ جس بات کو آپ جس انداز میں بیان کرنا چاہیں۔ آپ بیان کر کے اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لئے اب کسی بھی ملک پر زمینی یا فضائی حملہ کرنے سے پہلے اس کے خلاف میڈیا کی جنگ شروع کی جاتی ہے لوگوں کو ذہنی طور پر تیار کرلیا جاتا ہے کہ فلاں غلط اور ہم درست ہیں۔ فلاں دہشت گرد اور ہم محافظ ملت ہیں۔ جب میڈیا کی جنگ جیت لی جائے تو پھر آلات جنگ بھی درست نشانہ پر استعمال ہوتے ہیں اور آپ کو اپنا ٹارگٹ حاصل کرنے میں دقت پیش نہیں آتی۔ ماضی قریب میں سوویت یونین کی شکست و ریخت اور خلیج کی جنگوں میں مغربی پریس نے اپنے مقاصد کو خوب حاصل کیا اور اب بھی وہ اس ہتھیار کو استعمال کر رہے ہیں اور ایک جنگ میں استعمال ہونے والے افراد کو مجاہدین کا نام دیا تو انہیں افراد کو دہشت گرد ثابت کر دیا۔ یہ صحافت کی طاقت ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اخبار الحکم اور البدر کو اپنے بازو قرار دیا ہے۔ اس سے اخبارات و رسائل کی اہمیت و افادیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

آزادی صحافت کی حدود وقیود

آزادی رائے اور آزادی صحافت کا چرچا آپ نے اکثر سنا ہے بلکہ روز سنتے ہیں۔ آزادی کے نام پر آج ایسے جرائم ہو رہے ہیں کہ انسان کی نجی زندگی بھی اس سے کلی طور پر محفوظ نہیں رہی۔ جہاں پردہ داری کرنا ضروری ہے وہاں پردہ دری کردی جاتی ہے۔ عزت نفس کا خیال رکھنا جہاں صحافت کا فرض تھا وہاں عصمت انبیاء تک بھی محفوظ نہیں رہی اور انبیاء کے ساتھ مذاق کو بھی آزادی صحافت کا نام دے دیا جاتا ہے۔ حالانکہ بین الاقوامی سطح پر صحافتی ضابطہ ہائے اخلاق موجود ہیں لیکن آزادی کے نام پر ان آداب کو فراموش کردیا جاتا ہے۔

عصمت انبیاء کی حفاظت، شرف انسانیت کے قیام اور لوگوں کی تعلیم وتربیت اور راہنمائی کے لئے آج ایسے نوجوانوں کو اس میدان میں اترنا چاہئے جو کہ خدمت دین کے جذبہ کے تحت اور پیشہ صحافت کو ایک مشن کے طور پر اپنانے والے ہوں۔ آج نوجوانوں کو خلیفہ وقت کی اس تحریک پر لبیک کہنا چاہئے اور جرنلزم کے پیشہ میں آگے آنا چاہئے۔

ایم اے جرنلزم

پاکستان میں جو نوجوان ایم۔اے ابلاغیات/ جرنلزم کرنا چاہتے ہیں انہیں بی اے میں جرنلزم کا مضمون رکھنا فائدہ دے گا۔ ایم۔اے میں ریگولر داخلہ کے لئے اس کے اضافی نمبر حاصل ہوں گے۔ اس لئے جو نوجوان اب ایف۔اے، ایف ایس سی کر چکے ہیں بی۔اے میں داخلہ لیتے وقت اپنے مضامین کے انتخاب میں جرنلزم کو بھی شامل کرلیں تا کہ ایم۔اے میں داخلہ کے وقت سہولت رہے۔ جو طلباء بی۔اے کا امتحان پرائیویٹ طور پر دینا چاہتے ہیں وہ دوسرے مضامین کے ساتھ جرنلزم کو اختیار کرلیں تا کہ آپ ایم۔اے جرنلزم ریگولر طور پر پاکستان کی کسی بھی یونیورسٹی سے کرسکیں۔ اس لئے اپنی انگریزی پر بھی خاص توجہ دیں۔ کیونکہ یہ آپ کی آئندہ پیشہ وارانہ ترقی میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انگریزی صحافت میں آنے کے لئے تو انگریزی زبان کا معیاری ہونا تو ضروری ہی ہے لیکن اردو صحافت کے لئے بھی انگریزی بہت ضروری ہے کیونکہ دنیا بھر سے خبریں تو انگریزی میں ہی موصول ہوں گی۔ ان کا ترجمہ آپ کو کرنا پڑے گا اس لئے انگریزی اور صحافت کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ پیشہ صحافت سے وابستہ ہونے والے، اس میدان میں اترنے کا ارادہ رکھنے والے نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ مضمون نگاری کی مشق شروع کریں تا کہ اپنی تحریروں سے دوسروں کی رہنمائی کرسکیں اور انہیں متاثر کرسکیں تبھی آپ اپنا مقصد حاصل کرسکیں گے اور خدمت دین وخدمت انسانیت کے فریضہ سے عہدہ برا ہوسکیں گے۔

مکرم عبدالمالک صاحب

”الفضل“ سے احباب جماعت کی محبت

روزنامہ الفضل پر 12 دسمبر 1984ء کو پابندی لگادی گئی تھی۔ قریباً 4 سال کے بعد نومبر 1988ء میں یہ پابندی اٹھائی گئی اور نئے دور کا پہلا پرچہ 28 نومبر کو شائع ہوا۔ اس عرصہ میں احباب جماعت بہت تشنگی محسوس کرتے رہے اور پابندی پر خاتمہ کی خبر سنتے ہی جذبات کا ایک سیلاب اُمڈ آیا۔ اس کا ایک ہلکا سا نقشہ مکرم عبدالمالک صاحب مرحوم نمائندہ الفضل لاہور نے کھینچا ہے۔

نومبر 1988ء کی 23 تاریخ اور بدھ کا دن تھا۔ شام ساڑھے تین بجے کا وقت تھا جبکہ الفضل کے ایک کارکن خاکسار کے پاس تشریف لائے۔ انہوں نے پہلے تو یہ خوشخبری سنائی کہ الفضل خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جاری ہو رہا ہے۔ عدالت سے اجازت مل چکی ہے اور پرچہ چند دنوں میں شائع ہوجائے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے خاکسار کو یہ کہا کہ بطور نمائندہ الفضل احباب جماعت سے رابطہ قائم کرکے پہلے پرچے کے لئے اشتہار حاصل کرو۔ اس وقت خیال تھا کہ پرچہ 26 نومبر کو شائع ہوگا۔ اس لحاظ سے صرف اسی دن کی رات بلکہ شام تھی جو میرے پاس تھی۔

ابھی یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ میرے کمرے میں موجود ایک صاحب مکرم حمید احمد صاحب نے گفتگو میں مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ کیا میں بھی کوئی مبارکباد کا اشتہار دے سکتا ہوں میں نے عرض کیا فوراً دیں۔ انہوں نے اسی وقت جیب سے 300 روپے نکالے اور میرے ہاتھ پر رکھ دیئے۔ یہ بارش کا پہلا قطرہ تھا۔

پھر تو موسلا دھار بارش شروع ہوگئی۔ دوسرا قطرہ اسی کمرے میں بیٹھے ہوئے مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب مینیجر شاہنواز میڈیکل سٹورز تھے۔ اس کے بعد خاکسار نے الفضل کے کارکن کو ساتھ لیا۔ بازاروں کے چکر لگانے شروع کردیئے۔ پھر ٹیلیفون پکڑ لیا اور رات 9, 10 بجے تک جس شخص سے بھی رابطہ کیا اور اسے الفضل کے جاری ہونے کی مبارکباد دی اس نے بے اختیار ہو کر کہا کہ میرا بھی اشتہار دے دیں۔ غرضیکہ اس رات اور اگلے دن کے چند گھنٹوں میں اشتہارات کا ڈھیر لگ گیا۔

میں نے سوچا کہ ابھی تک کوئی پیمانہ ایسا ایجاد نہیں ہوا جس سے احباب جماعت کی اس بے ساختہ محبت کا اندازہ لگایا جاسکے جو انہیں الفضل کے جاری ہونے پر ہوئی۔ بعض لوگ جن کو پتہ چلا ان کی آنکھوں میں فرط جذبات سے آنسو آگئے۔ فوری تاثر یہی ہوتا تھا کہ احباب بے اختیار ہو کر بغل گیر ہوجاتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی حمد میں ان کی زبانیں رواں ہوجاتی تھیں۔

اگرچہ وقت قلیل تھا اور پرچہ فوری شائع کرنا تھا اس لئے جلدی میں کئی لوگوں سے رابطہ نہیں ہوسکا جنہوں نے بعد میں گلہ بھی کیا۔ میں ان تمام احباب سے معذرت خواہ ہوں نیز جنہوں نے اشتہارات دیئے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک جذبات کو قبول کرے اور مال میں بے پناہ برکت دے۔

الفضل کا مطالعہ ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

”خصوصیات سلسلہ کے لحاظ سے یہاں کے اخباروں میں سے دو اخبار الفضل ومصباح کا مطالعہ ضروری ہے اس سے نظام سلسلہ کا علم ہوتا ہے بعض لوگ اس وجہ سے ان اخباروں کو نہیں پڑھتے کہ ان کے نزدیک ان میں بڑے مشکل اور اونچے مضامین ہوتے ہیں ان کے سمجھنے کی قابلیت ان کے خیال میں ان میں نہیں ہوتی اور بعض کے نزدیک ان میں ایسے چھوٹے اور معمولی مضامین ہوتے ہیں کہ وہ اسے پڑھنا فضول خیال کرتے ہیں۔ یہ دونوں خیالات غلط ہیں حضرت امام ابو حنیفہؒ کے متعلق یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ان سے کسی نے پوچھا کہ آپ کو کبھی کوئی لائق استاد بھی ملا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ مجھے ایک بچے سے زیادہ کوئی نہیں ملا۔ اس نے مجھے ایسی نصیحت کی کہ جس کے خیال سے میں اب بھی کانپ جاتا ہوں۔ اس بچے کو بارش اور کیچڑ میں دوڑتے ہوئے دیکھ کر میں نے اسے کہا: میاں کہیں پھسل نہ جانا۔ اس نے جواب دیا امام صاحب! میرے پھسلنے کی فکر نہ کریں اگر میں پھسلا تو اس سے صرف میرے کپڑے ہی آلودہ ہوں گے مگر دیکھیں کہ کہیں آپ نہ پھسل جائیں۔ آپ کے پھسلنے سے ساری امت پھسل جائے گی۔ پس تکبر مت کرو اور اپنے علم کی بڑائی میں رسائل اور اخبار کو معمولی نہ سمجھو۔ قوم میں وحدت پیدا کرنے کیلئے ایک خیال بنانے کیلئے ایک قسم رسائل کا پڑھنا ضروری ہے۔“

(انوار العلوم جلد 11 صفحہ 67)

(بقیہ صفحہ 4)

فروغ کے ساتھ ساتھ بہت سے نئے شعراء اور ادیبوں کی تحریرات کو شائع کرکے انہیں اعتماد بخشا اور الفضل نے ان نوآموز شعراء اور مضمون نگاروں کو پہچان عطا کی یوں ان میں سے کئی احباب جو آج کے معروف مضمون نگار اور شاعر ہیں انہوں نے اپنی تحریروں کا آغاز الفضل سے کیا۔ الفضل ہمیشہ اپنے قارئین کو لکھنے کی دعوت دیتا ہے۔ لکھنے کیلئے ادیب ہونا یا بہت زیادہ عالم ہونا شرط نہیں۔ ہر وہ شخص لکھ سکتا ہے جس کے ذہن میں کوئی ایسا واقعہ ہو یا کوئی ایسا خیال یا نظریہ موجود ہو جس میں قارئین کے لئے کوئی افادیت یا پیغام یا معاشرتی اصلاح موجود ہو، کو تحریر کیا جاسکتا ہے۔ ضروری نہیں کہ اسے ادبی انداز میں تحریر کیا جائے بلکہ سادہ مگر محتاط الفاظ میں بھی تحریر کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ سادگی کا اپنا ایک حسن ہے اور الفضل میں انداز سادگی نمایاں ہے۔

الفضل اس وقت بہت خوبصورت، معیاری اور منفرد انداز میں اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہے۔ تھوڑے سے صفحات میں اتنا بھرپور متنوع مواد حیرت انگیز ہے۔ یقیناً یہ ایک ایسا گلدستہ ہے جس میں رنگا رنگ پھول اپنی خوشبو سے ماحول کو تازگی بخش رہے ہوں جس کے لئے ادارہ کے تمام افراد مبارکباد کے مستحق ہیں۔ جن کی شب و روز کی بے پایاں لگن اور محنت نے اسے یہ جاذب نظر انداز عطا کیا ہے۔

خاکسار دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ جاری و ساری رکھے۔ آمین

زہر اور تریاق

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست تھے جو اب فوت ہوچکے ہیں۔ ان کے لڑکے نے ایک دفعہ مجھے لکھا کہ میرے والد صاحب میرے نام الفضل جاری نہیں کرواتے۔ میں نے انہیں لکھا کہ آپ کیوں اس کے نام الفضل جاری نہیں کراتے تو انہوں نے جواب دیا کہ میں چاہتا ہوں کہ مذہب کے معاملہ میں اسے آزادی حاصل رہے اور وہ آزادانہ طور اس پر غور کرسکے۔ میں نے انہیں لکھا کہ الفضل پڑھنے سے تو آپ سمجھتے ہیں اس پر اثر پڑے گا اور مذہبی آزادی نہیں رہے گی۔ لیکن کیا اس کا بھی آپ نے کوئی انتظام کرلیا ہے کہ اس کے پروفیسر اس پر اثر نہ ڈالیں۔ اس کی کتابیں اس پر اثر نہ ڈالیں۔ اس کے دوست اس پر اثر نہ ڈالیں۔ اور جب یہ سارے کے سارے اثر ڈال رہے ہیں تو کیا آپ چاہتے ہیں کہ اسے زہر تو کھانے دیں اور تریاق سے بچایا جائے۔

(تفسیر کبیر جلد 7 ص 329)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59150 میں کمال دین

ولد علی محمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔اڑھائی مرلہ رہائشی مکان واقع لاہور۔ 2۔ 7 مرلہ پلاٹ واقع راولپنڈی۔3۔ایک ایکڑ زمین واقع چوہڑ منڈہ ضلع سیالکوٹ۔4۔ نقدرقم -/280000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/210 دینار +1200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کمال دین گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم انجم وصیت نمبر 36813 گواہ شد نمبر 2 سید مظفر احمد

مسل نمبر 59151 میں مقبول احمد کاہلوں

ولد رحمت علی کاہلوں مرحوم قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع کراچی برقبہ 100 مربع گز جو میری اہلیہ کے نام ہے تعمیراتی اختراجات میں نے برداشت کئے ہیں ۔2۔مشترکہ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال کا حصہ۔3۔ کار مالیتی -/250 دینار۔اس وقت مجھے مبلغ -/430 دینار ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 سید عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد گورائیہ

مسل نمبر 59152 میں

JoemmanbaksTahir Ahmad

ولد Abudl Aziz Jocmmanbaks پیشہ ICT Consultant عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی-/190000 یورو کا 1/2 حصہ جو بنک قرض سے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1650 یورو ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tahir Ahmad Joemmanbaks گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 شعیب اکمل ولد عبدالحکیم اکمل

مسل نمبر 59153 میں فوزیہ مبارکہ

زوجہ طارق محمود بٹر قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/DKR4000۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/KR1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 16040 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشارت مربی سلسلہ ولد فضل احمد

مسل نمبر 59154 میں تنویر احمد چیمہ

ولد چوہدری محمد منیر چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/DKR50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 16040 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشارت مربی سلسلہ

مسل نمبر 59155 میں سیدہ طیبہ بشریٰ احمد

بنت سید مبشر احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1 ۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/DKR3000۔ 2۔ بینک بیلنس -/DKR122000۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ طیبہ بشریٰ احمد گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشارت مربی سلسلہ ولد فضل احمد

مسل نمبر 59156 میں سید احسان احمد

ولد سید مبشر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/2000 کرونر۔اس وقت مجھے مبلغ -/KR200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید احسان احمد گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 16040 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشارت مربی سلسلہ

مسل نمبر 59157 میں فریحہ ملک

بنت فصیح الملک قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/DKR34200۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریحہ ملک گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 16040 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشارت مربی سلسلہ

مسل نمبر 59158 میں قیصرہ ملک

بنت فصیح الملک قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔بینک بیلنس -/DKR20400۔اس وقت مجھے مبلغ -/KR2200 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قیصرہ ملک گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد

وصیت نمبر 16040 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشارت مربی سلسلہ

مسل نمبر 59159 میں ملیحہ ملک

بنت فصیح الملک قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/DKR31000۔اس وقت مجھے مبلغ -/KR100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ ملک گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 16050 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشارت مربی سلسلہ

مسل نمبر 59160 میں عظمیٰ منیر

بنت منیر الدین مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بیلنس -/DKR5000۔اس وقت مجھے مبلغ -/KR2000 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ منیر گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 16040 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشارت مربی سلسلہ

مسل نمبر 59161 میں شیزا منیر

زوجہ شاہد جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/DKR10000 ۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/DKR30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KR8000 ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شیزا منیر گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 16040 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشارت مربی سلسلہ

مسل نمبر 59162 میں شمائلہ منیر

بنت منیر الدین احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بینک بیلنس -/DKR5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DKR3900 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائلہ منیر گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 16040 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشارت مربی سلسلہ

مسل نمبر 59163 میں Yeni Mulyani

زوجہ Adang Hidayat پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 7 گرام ادا شدہ -/RP354000۔2۔ طلائی زیور 5.7 گرام مالیتی -/RP501-900۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Yeni Mulyani گواہ شد نمبر 1 Naning.S گواہ شد نمبر 2 Oyon Sofyan

مسل نمبر 59164 میں Gad Jali

ولد Idma پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان مالیتی -/RP 50000000 برقبہ 280 مربع میٹر۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 700000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Gad Jali گواہ شد نمبر 1 Asep Saepudin گواہ شد نمبر 2 Deden Wahyudin

مسل نمبر 59165 میں Ida Laela

زوجہ Soleh پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ 5 گرام زیور مالیتی -/RP375000 ۔2۔ طلائی زیور 2.5 گرام مالیتی -/RP237.500۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ida Laela گواہ شد نمبر 1 Onih گواہ شد نمبر 2 Ma,Mun

مسل نمبر 59166 میں Risha Ratunisa

بنت Kadarisman پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Risha Ratunisa گواہ شد نمبر 1 Ascp Saepudin گواہ شد نمبر 2 Kadar Isman والد موصیہ

مسل نمبر 59167 میں Sudiro

ولد Ismail پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زمین برقبہ 90 مربع میٹر مالیتی -/RP 9000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 1300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sudiro گواہ شد نمبر 1 Hartono Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rhwan Nur Sasctiyo

مسل نمبر 59168 میں
Pono Edi Sumargo

ولد S.Har Pin پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 672 مربع میٹر مالیتی -/RP117016000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1140900 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Pono Edi Sumargo گواہ شد نمبر 1 Iman Maryono MPD گواہ شد نمبر 2 Nurhadi

مسل نمبر 59169 میں Neni Nuracni

زوجہ Asep Saepudin پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP1700000۔2۔طلائی زیور 12.3 گرام مالیتی -/RP1250000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Neni Nuraeni گواہ شد نمبر 1 Mukti Apendi گواہ شد نمبر 2 Asep Sacpudin

مسل نمبر 59170 میں Lasmini

بنت Lasit.Anwar پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Lasmini گواہ شد نمبر 1 Hartono گواہ شد نمبر 2 Mukti Apendi Ahmad

مسل نمبر 59171 میں Reza Apriza

ولد Sudiro پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Reza Apriza گواہ شد نمبر 1 Hartono Ahmad گواہ شد نمبر 2 Sudiro والد موصی

مسل نمبر 59172 میں Iwan Setiawan

ولد Oleh Wahyudin پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی -/RP125000000۔2۔زمین برقبہ 11.200 مربع میٹر مالیتی -/RP58000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Iwan Setiawan گواہ شد نمبر 1 Yayan Mulyana گواہ شد نمبر 2 Muhdiat

مسل نمبر 59173 میں ناصر احمد

ولد طاہر احمد پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد کامل گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد Supriyanto والد موصی

مسل نمبر 59174 میں Jamaludin

ولد Eman.S پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP80000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1170900 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Jamaludin گواہ شد نمبر 1 Ai Tini گواہ شد نمبر 2 Wahya Ahmad Herawati

مسل نمبر 59175 میں Acmad Junaidi

ولد Sudaif پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Achmad Junaidi گواہ شد نمبر 1 Yayan Mulyana گواہ شد نمبر 2 Eni Aydi Swastika

مسل نمبر 59176 میں Ni Nengah Suriadnyani

زوجہ Dedi Rohaniawan پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP10000۔2۔زمین برقبہ -/2500 مربع میٹر مالیتی -/RP62500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP922000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ni Nengh Suriadnyani گواہ شد نمبر 1 Muhdiyat گواہ شد نمبر 2 Dedi Rohaniawan

مسل نمبر 59177 میں Meilita

بنت Enang Munar Syah پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Meilita گواہ شد نمبر 1 Edang گواہ شد نمبر 2 Mukti Apendi Munar Syah

مسل نمبر 59178 میں Muhdiat

ولد Sugilar پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP920000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muhdiat گواہ شد نمبر 1 Dedi Rohaniawan گواہ شد نمبر 2 Aris Abdul Basyir

مسل نمبر 59179 میں Drs Udin

ولد Abdur Rahman پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 90 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1815000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Drs Udin گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ احمدی گواہ شد نمبر 2 Masy Kur Ahmad

مسل نمبر 59180 میں Sumini

زوجہ Drs Zafrulloh پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP1000/- 2۔ طلائی انگوٹھی 3 گرام مالیتی RP180000/- اس وقت مجھے مبلغ 150000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sumini گواہ شد نمبر 1 Masykur Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Drs Udin

مسل نمبر 59181 میں Eti Setiawati

زوجہ Wawan Rustiawan پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP1500000/- 2۔ زمین برقبہ 450 مربع میٹر مالیتی RP65000000/- 3۔ مکان 54 مربع میٹر مالیتی RP20000000/- 4۔ طلائی زیور RP1700000/- اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Eti Seyiawati گواہ شد نمبر 1 Hartono Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mukti Apendi

مسل نمبر 59182 میں Adrian Agoes

ولد Agoes Adiman پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1500000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adrian Agoes گواہ شد نمبر 1 Hartono Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mochmmad Raffi

مسل نمبر 59183 میں Nashir Sumdi

ولد Wiryo Kadiyo پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1971ء ساکن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گولڈ 1.6 کلو گرام RP200000000/- 2۔ کار مالیتی RP30000000/- 3۔ موٹر سائیکل مالیتی RP3000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nashir Sumardi گواہ شد نمبر 1 Hafizs Muzib گواہ شد نمبر 2 Basyarat Ahmad Sanusi

مسل نمبر 59184 میں

Dedi Rohaniawan

ولد Sarhubi پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان بر زمین 300 مربع میٹر مالیتی RP75000000/- 2۔ زمین 1700 مربع میٹر مالیتی RP42500000/- 3۔ زمین 2000 مربع میٹر مالیتی RP50000000/- 4۔ زمین 1700 مربع میٹر مالیتی RP42500000/- اس وقت مجھے مبلغ RP1350000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dedi Rohaniawan گواہ شد نمبر 1 Muhdiyat گواہ شد نمبر 2 Dio Fazar Ahmad

مسل نمبر 59185 میں

Wawan Rustiwan

ولد Ahmad Rasidi پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان بر زمین 114 مربع میٹر مالیتی RP150000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP4250000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Wawan Rustiwan گواہ شد نمبر 1 Mukti Apendi گواہ شد نمبر 2 Hartono

مسل نمبر 59186 میں

Khwan Nur Sasetiyo

ولد Sudiro پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Khwan Nur Sasetiyo گواہ شد نمبر 1 Hartono Ahmad گواہ شد نمبر 2 Sudiro

مسل نمبر 59187 میں Ma,Mun

ولد Jayudi پیشہ فارمر عمر 58 سال بیعت 1982ء ساکن Ciamis بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 8 4 مربع میٹر مالیتی RP7000000/- 2۔ رائس فیلڈ 3.038 مربع میٹر مالیتی RP26000000/- اس وقت مجھے مبلغ 2700000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ma,mun گواہ شد نمبر 1 Ajat Sudrajat گواہ شد نمبر 2 Rasim

مسل نمبر 59188 میں محمد احسان احمد

ولد محمد اکرم باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائبیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ LD500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسان احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ناصر ولد نور محمد ناصر گواہ شد نمبر 2 Musa.K.Ibrahim

مسل نمبر 59189 میں بشریٰ اکرم

زوجہ محمد اکرم باجوہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائبیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی 20000/- روپے۔ 2۔ حق

مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/LD500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ اکرم گواہ شد نمبر1 محمد اکرم وصیت نمبر 26393 گواہ شد نمبر2 ابراہیم موسیٰ

مسل نمبر 59190 میں رضوان احمد

ولد محمد اکرم باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائبیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/DL100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر1 محمد اکرم وصیت نمبر 26393 گواہ شد نمبر2 ابراہیم موسیٰ

مسل نمبر 59191 میں

Ebrima.A.Jallow

ولد Abdul Jallow پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1988ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/D1950 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ebrima.A.Jallow گواہ شد نمبر1 Ousman Darboc گواہ شد نمبر2 Manadi Ceesay

مسل نمبر 59192 میں

Yankuba Balato

ولد Kebba Balajo قوم Mandika پیشہ نرسنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 20x25 مربع میٹر مالیتی -/D7000.00۔ 2۔ مویشی مالیتی -/D6300.00۔اس وقت مجھے مبلغ -/D750 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yankuba Balajo گواہ شد نمبر1 Ousman Darboe گواہ شد نمبر2 سید سعید الحق

مسل نمبر 59193 میں

Jankey Jammch

بنت Ansu Jammch قوم Mandik پیشہ فارمر عمر 58 سال بیعت 1970ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/D500 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jankey Jammeh گواہ شد نمبر1 Karamo Touray گواہ شد نمبر2 سید سعید الحسن شاہ

مسل نمبر 59194 میں خالدہ احمد

زوجہ ڈاکٹر منور احمد قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند-/500 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/D8000 ماہوار بصورت House Keeping مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ احمد گواہ شد نمبر1 منور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 Numujo Trawally

مسل نمبر 59195 میں کشور سمیرا امین

زوجہ محمد احمد چھینہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند-/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D300 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کشور سمیرا امین گواہ شد نمبر1 Amin Karamo Touray گواہ شد نمبر2 سید سعید الحسن شاہ

احمدی طالبہ کی کامیابی

مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال لکھتے ہیں کہ مکرمہ عظمیٰ شاہین صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر حمید احمد صاحب زاہد نے ڈی ایچ ایم ایس سال سوئم کے سالانہ امتحان میں تکبیر ہومیوپیتھک کالج چکوال میں اللہ کے فضل سے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔متعلقہ کالج اور بی ایم ہومیو میڈیسن کمپنی کی طرف سے اس نمایاں کامیابی پر شاندار اور بہترین کارکردگی پر بچی کو خصوصی ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ (الحمدللہ) اب چند دنوں تک سال چہارم کے امتحانات شروع ہونے والے ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین مکرمہ عظمیٰ شاہین صاحبہ مکرم ملک احمد دین صاحب مرحوم صدر جماعت دھرکنہ کی پوتی اور مکرم حافظ غلام محی الدین صاحب سابق معلم وقف جدید کی نواسی ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ کریم الدین صاحب امیر ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں کہ میری بڑی ہمشیرہ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم شیخ محمد اکرم صاحب ساکن سمن آباد لاہور مورخہ 6 جون 2006ء کو بعمر 70 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کے خاوند تقریباً 4 سال قبل فوت ہوگئے تھے۔ وہ شیزان انٹرنیشنل لاہور سے چیف کیمسٹ ریٹائرڈ ہوئے تھے۔ مرحومہ نہایت نیک اور ملنسار خاتون تھیں۔مرحومہ کی نماز جنازہ بعد نماز مغرب بیت الحمد سمن آباد لاہور میں مقامی مربی صاحب نے پڑھائی تدفین ہانڈو گجر قبرستان میں ہوئی۔ تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کرائی۔ لواحقین میں دو لڑکے مکرم شاہد سہیل صاحب ،مکرم عمران اکرم صاحب اور دو بیٹیاں مکرمہ قرشی نجمہ باسط صاحبہ اور مکرمہ ڈاکٹر ثمینہ نصیر صاحبہ چھوڑی ہیں۔ سب بچے شادی شدہ ہیں۔احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

چیریٹی واک

(مجلس انصار اللہ انگلستان)

مکرم وسیم احمد صاحب صدر انصاراللہ یو۔کے تحریر فرماتے ہیں۔مجلس انصار اللہ انگلستان نے 11 جون 2006ء کو ایک چیریٹی واک (Charity Walk) کا انتظام کیا۔جس میں 1073 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ یہ دوڑ اسلام آباد ٹلفورڈ لندن سے بعد دعا شروع ہوئی۔اس موقع پر ڈپٹی میئر آف فارن ہام (Farnham) بھی موجود تھے۔ اور آک لینڈ فارم کے ایسٹ ورلڈ ھام (East Worldham) کے مقام پر جماعت نے جونئی جگہ خریدی ہے۔ وہاں جا کر ختم ہوئی۔اس سے پہلے اس راستے کو صاف کیا گیا اور چلنے والوں کے لئے نشانات لگائے گئے۔ انگلستان کے دور دراز کے علاقہ سے افراد اس میں شامل ہوئے۔ اس میں شامل ہونے والوں میں سے سب سے معمر مکرم محمد احمد صاحب 76 سال تھے۔جب کہ سب سے چھوٹی عمر کے شامل ہونے والے حاشر احمد بعمر 5 سال تھے۔ اس کے اختتام پر جیتنے والوں میں مکرم امیر صاحب U.K نے انعامات تقسیم کئے مکرم محمد سہیل قریشی صاحب Middlesex مجموعی طور پر اول قرار پائے جبکہ انصار میں مکرم عامر عالم صاحب بریڈفورڈ خدام میں مکرم موسیٰ احمد خان صاحب بیت الفتوح اطفال میں فہد محمود (Colliers Wood) اول آئے۔43 ہزار پاؤنڈ سے زائد رقم اکٹھی کی گئی۔ رقم اکٹھی کرنے میں ریجنز میں لندن، زعامتوں میں New Malden اور افراد میں مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر UK سرفہرست رہے یہ رقم مندرجہ ذیل تنظیموں میں تقسیم کی گئی۔ Age concern، برٹش ھارٹ فاؤنڈیشن، فارن ھام ہسپتال، ہیومینیٹی فرسٹ ،Kingsley Center، ٹرسٹ اینڈ چیریٹیز آف میئر آف فارن ھام اینڈ آلٹن۔اللہ تعالیٰ ہمیں انسانیت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

ملازمت کے مواقع

حکومت پاکستان وزارت صحت کو ایگزیکٹیو ڈائریکٹر، اسسٹنٹ، اسسٹنٹ لائبریرین، سٹینوگرافر، سٹینوٹائپسٹ، ریکارڈ کیپر، سپروائزر، سٹور کیپر، یوڈی سی، ٹیلی فون آپریٹر، ڈیٹا انٹری آپریٹر، ایل ڈی سی، سرجن، فزیشن، ڈریسر، ڈسپنسر، مڈوائف، ای سی جی ٹیکنیشن، میڈیکل آفیسر، ڈینٹسٹ، فارماسٹ، ہاؤس کیپر، ہیڈنرس، لیب ٹیکنیشن ، ریڈیوگرافر، ہیڈ ریڈیالوجسٹ اور وارڈ ماسٹر کے علاوہ بہت سی دیگر سیٹوں پر سٹاف درکار ہے۔ تفصیل کے لئے مورخہ 11 جون 2006ء کا اخبار ''جنگ'' ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

سڑک پر بائیں طرف اور فاصلہ رکھ کر چلیں

خبریں

پاک چین دفاعی تعاون شنگھائی میں چینی صدر اور جنرل پرویز مشرف کے درمیان اس بات پر اتفاق ہوا ہے کہ دونوں ممالک دفاعی تعاون کو مزید مستحکم بنائیں گے۔ آزادانہ تجارت کے سمجھوتے پر بھی بات چیت جلد مکمل ہو جائے گی۔ صدر مشرف نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان سیاسی، تجارتی اور اقتصادی تعاون سے دونوں ممالک کے عوام کو فائدہ ہوگا۔ چینی صدر نے کہا ہے کہ گوادر بندرگاہ کے راستے پاکستان کو توانائی کی راہداری بنانے میں مدد دیں گے۔

ایشیا میں امریکی فوج کی موجودگی پر تنقید

روس کے صدر نے وسط ایشیا میں امریکی فوج کی موجودگی پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں امریکی رویہ بدمست بیل کی طرح ہے۔ ہر ایک محتاط رہے۔ وسط ایشیائی ملکوں کو فطری انداز میں آگے بڑھنے دیا جائے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کیلئے امیدوار

پاکستان نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے عہدے کیلئے اپنا امیدوار سامنے لانے کا فیصلہ کیا ہے اور کہا ہے کہ بھارت کے نامزد امیدوار ششی تھرور کا بھرپور مقابلہ کیا جائے گا۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندہ منیر اکرم نے کہا بھارت مستقل نشستیں حاصل کرنے کی کوششیں ترک کر دے اگر بھارت نے رویہ نہ بدلا تو مذاکرات رک سکتے ہیں۔

توہین رسالت کا ملزم قتل ضلع کچہری مظفر گڑھ میں پولیس کی حراست میں توہین رسالت کے ملزم عبدالستار عرف ستاری گوپانگ کو قتل کر دیا گیا۔ اسے بچانے کی کوشش میں 2 پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔ دونوں حملہ آور آلہ قتل سمیت گرفتار کر لئے گئے۔

قرآن پاک جلانے کا الزام چھونا والا منڈی (حاصل پور) میں قرآن پاک اور احادیث کے اوراق جلانے کے الزام میں مشتعل افراد کے ہاتھوں زخمی ہونے والا ماسٹر محمد صادق امیر جماعت اہلحدیث کو آبائی گاؤں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ انتظامیہ نے عوام سے پرامن رہنے کی اپیل کی ہے اور کہا ہے کہ انکوائری ہو رہی ہے قصوروار کو سزا ملے گی۔ مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ مقدمہ کے مدعی آفتاب نے کہا ہے کہ امام مسجد حافظ قمر اور ماسٹر محمد صادق ردّی کاغذات جلا رہے تھے کہ قاری غلام محی الدین اور دیگر افراد نے رنجش کی بنا پر قرآن پاک جلانے کا الزام لگا دیا۔

غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف آپریشن

امریکہ میں غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی کے دوران 2200 افراد گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ 829 ڈیپورٹ کر دیئے گئے گرفتار ہونے والوں میں لاطینی امریکہ، ایشیا، افریقہ اور مشرقی ممالک کے غیر قانونی تارکین وطن شامل ہیں۔

مسابقت الی الخیرات

تحریک جدید کے سال کا اختتام اگرچہ ماہ اکتوبر میں ہوتا ہے۔ لیکن تحریک جدید کے مخصوص حالات اور عالمگیر ذمہ داریاں پیش نظر رکھتے ہوئے اس تحریک کے مقدس بانی نے تحریک جدید کی مالی قربانی سے عہدہ برآہ ہونے میں سبقت کو بہت پسند فرمایا ہے۔ اس ضمن میں حضرت مصلح موعود کے ارشادات ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں۔ فرمایا:۔

''یاد رکھو نیکی جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کر لیتے ہیں کہ آخر میں دیں گے، بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے۔ بعض نے مجھے خطوط لکھے ہیں کہ ہم نے خیال کیا تھا کہ بعد میں دے دیں گے۔ مگر بدبختی سے ملازمت جاتی رہی یا آمد کے دوسرے ذرائع بند ہو گئے۔ پس یہ مت خیال کرو کہ سال کے آخر تک دے دیں گے جو لوگ آخر وقت نماز ادا کرنے کے عادی ہوتے ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پس پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔''

(خطبات محمود جلد 16 صفحہ 754)

اندریں صورت مخلصین جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضور کے ارشاد مذکورہ بالا کے پیش نظر اپنی موعودہ قربانی کو پیش کرنا سال کے آخر تک موخر نہ رکھیں بلکہ اولین موقع پر اس سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کریں اور سبقت کے ثواب سے بہرہ ور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ربوہ میں طلوع وغروب 19 جون	
طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	7:19

SITUATION VACANT
ACCOUNTANT

Incumbent must be well conversant with maintenance of accounts payable & receivables, bank reconciliation, cash book, general ledger, trial balance and Profit & Loss, Balance Sheet Knowledge of computer is essential. The company provides congenial working environment.

Requirement:

CA Inter or articleship completed with minimum 3 years experience. Minimum 10 years experience for candidates without CA inter or equivalent.

Good salary according to proficiency with facility of accommodation, bonus, medical & pension etc.

Please apply in confidence to:

General Manager

Pakistan Chipboard PVT. Ltd.

P.O.Box # 18, GT Road, Jhelum 49600

Phone: 0544-646580-81 Fax:0544-646582

Seminar on Study in United Kingdom

London School of Business & Finance
"Shaping Success in Business & Finance"

- Master of Business Administration.
- Master of International Business.
- MSc. Finance.
- MBA+ACCA; MBA+CIMA; MBA+CIM
- ACCA, CIMA, CIM Complete Package.
- Professional Certificate.
- Executive Education.

Seminar & At the Spot Admissions MR. **Gullaume Richard Director of International Marketing**, invites you to learn about the opportunities for higher education at the London School of Business & Finance

Venue & Date

Lahore	16th June, Friday	Pearl Continental Hotel (Shalimar Hall) 11:30 AM To 6:30 PM
Sailkot	18th June, Sunday	Hotel Taj Palace (Basement Hall) 11:30 PM To 6:30 PM

Pakistan Admission Office:-

Mr. Farrukh Lucman

Education Concern (R) (A British Council Authorized & Trained Representative)

879-C, Faisal Town Lahore, Pakistan

Mobile# 0301-4411770, Office# +42-5177124/5162310

Email: edu_concern@cyber.net.pk URL: www.educoncern.tk

ناصر دواخانہ
PH:047-6212434 Fax:6213066

1924
محبوب عالم اینڈ سنز
7237518

C.P.L 29-FD